محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے بعد

کوئی نبی نہیں

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ
مدھوبنی وایا پرتاپ گنج، ضلع سپول، بہار، الہند

www.abulhasanalinadwi.org

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب	:	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں
نام مصنف	:	حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی
کمپوزنگ	:	حشمت علی، ڈالی گنج، لکھنؤ
صفحات	:	۲۸
تعداد	:	۲۰۰۰
طباعت	:	کاکوری آفسیٹ پریس لکھنؤ

ناشر

جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ

مدھوبنی وایا پرتاپ گنج، ضلع سپول بہار، الہند

Ph.: 9939902060, 9931906068

9852124748, 9939751011

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

حامداً و مصلیاً !

اسلام ایک مکمل مذہب اور ایک مکمل نظام حیات ہے۔ اسلام کے اصول و اساس کے انکار کرنے والے اور ختم نبوت پر یقین نہ رکھنے والے یقینی طور پر اسلام سے خارج اور لائق رد ہیں۔ عالم اسلام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قادیانی چونکہ نہ صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے کا انکار کرتے ہیں بلکہ اسلام کے بہت سے اصولوں کے منکر و منحرف ہیں اس لیے ان کا اسلام سے کوئی علاقہ نہیں۔ تاہم قادیانیوں نے عالمی سطح پر مسلمانوں کے ایمان وعقیدہ پر شب خون مارنے کی ایک ہمہ گیر اور منظم مہم چلا رکھی ہے جس سے امت مسلمہ کو محفوظ رکھنا علماء امت کی اولین ذمہ داری ہے۔

ہندوستان کے مختلف علاقوں میں قادیانیوں کی شر انگیز مہم

www.abulhasanalinadwi.org

جاری ہے اور ان کے مبلغین اسلام کے نام پر ہی بھولے بھالے مسلمانوں کو کفر وضلالت کی راہ پر لے جارہے ہیں۔ ضلع سپول سمیت شمالی بہار کے بعض علاقوں اور نیپال کی ترائی میں قادیانیوں نے کذب وافترا اور مال وزر کی بدولت رسوخ حاصل کرلی ہے اور ڈھائی برس قبل جب شریف عالم نامی شخص سپول کا ضلع مجسٹریٹ کی حیثیت سے یہاں تعینات ہوا جو بہار، جھارکھنڈ اور نیپال کے قادیانیوں کا امیر ہے، تو اس علاقہ میں قادیانی فتنہ کو مزید قوت حاصل ہوئی اور مذکورہ ڈی ایم نے اپنے عہدے کا غیر آئینی استعمال کرتے ہوئے قادیانی مبلغ کے طور پر مہم چلائی اور بہت سے مفلوک الحال، مسائل ومشکلات سے پریشان اور ناخواندہ مسلمان اس کی دام میں آگئے۔ گرچہ عوامی، سیاسی اور صحافتی سطح پر جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ سپول کی سرکردگی میں چلائی گئی مہم اور زبردست جدوجہد کی بنا پر اس کا تبادلہ ہوگیا ہے لیکن علاقے میں قادیانیت کے جراثیم گاؤں گاؤں تک پھیل چکے ہیں، اس کے سدباب کے لیے مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند کی نگرانی اور جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ سپول کے زیر اہتمام علماء کا ایک تربیتی کیمپ اور اجلاس عام

www.abulhasanalinadwi.org

منعقد ہورہا ہے، اس موقع پر داعی اسلام حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی ناظم اعلیٰ ندوۃ العلماء لکھنؤ وصدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا تحریر کردہ یہ رسالہ شائع کیا جارہا ہے۔

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی جو کسی بھی اسلام مخالف مہم کو دیکھ کر تڑپ جاتے ہیں اور ہر آن یہ کوشش رہتی ہے کہ اس کے سدباب کے لیے عملی کوشش کی جائے، چنانچہ شروع سے ہی احقر نے موصوف سے رابطہ رکھا اور شمالی بہار میں قادیانی فرقہ کی شرانگیزیوں سے باخبر کرتا رہا اور انہوں نے وقتاً فوقتاً گراں قدر مشورے بھی دیے۔ اس موقع پر انہوں نے یہ رسالہ تحریر کر کے ایک اہم ضرورت کی تکمیل فرمائی ہے جو علماء اور دینی کارکنان کی رہنمائی اور ان کے علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ حضرت مولانا کے دل میں تحفظ دین وشریعت اور تحفظ ختم نبوت کے تئیں بے پناہ فکر مندی ہے، جس کا اظہار ان کے قول وعمل سے ہر آن ہوتا رہتا ہے، بے شک وہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندویؒ کے سچے جانشین اور اس امت کے امین وپاسبان ہیں۔ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ کی اس علمی خدمت سے امت کا

www.abulhasanalinadwi.org

بے پناہ فائدہ ہوگا اور یہ تحریر تحفظ ختم نبوت کی مہم سے وابستہ کارکنوں کے لیے چراغ راہ کا کام کرے گی۔ نیز عام مسلمان بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھاسکیں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت والا کا سایہ صحت وعافیت کے ساتھ امت پر تادیر قائم رکھے۔ آمین۔

(مفتی محفوظ الرحمٰن عثمانی)
بانی ومہتمم جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ
مدھوبنی، وایہ پرتاپ گنج ضلع سپول (بہار)

۴ر نومبر ۲۰۰۸ء مطابق ۴ر ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ

Jamiatul Qasim Darul Uloomil Islamia
At & P.O. Madhubani, G.PO Partap Ganj
Distt. Supaul-852125 Bihar (INDIA)
Jamia Ph. : +91-9939902060, 9931906068
9852124748, 9939751011
Contact Off. Del. : +91-9811125434
Ph.: +91-11-26981876, Fax : 26982907
E-mail: jamiatulqasim@yahoo.com
Web: www.jamiatulqasim.com

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد للّٰہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وعلیٰ من تبعھم باحسان ودعا بدعوتھم الیٰ یوم الدین، اما بعد:

ہمارے حضور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے آخری نبی بنایا، اور ان کو ایسی شریعت عطا فرمائی جو ہر دور کے لیے اور انسانوں کے ہر طبقہ کے لیے ہدایت اور رضائے الٰہی کے حصول کے لیے نہ صرف یہ کہ کافی ہے، بلکہ انسان کو صحیح انسان بنانے کا بہترین نسخہ ہے، اس شریعت کی اسی خصوصیت کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے اس کو آخری شریعت قرار دیا، اور جب وہ آخری اور کامل شریعت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نئی شریعت یا شریعت میں کسی ترمیم کی ضرورت باقی

www.abulhasanalinadwi.org

نہیں رہی، اور اسی کے ساتھ کسی نئے نبی کے مبعوث ہونے کی ضرورت نہیں رہی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے نبوت کا اختتام فرمایا اور قیامت تک اسی کے تحت اور اس کی رہنمائی میں کام کیا جانا طے فرمایا کہ جب جب ضرورت سامنے آتی رہے ان میں آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقۂ کار اور ان کی زندگی کے عملی پہلوؤں کے نمونہ پر امت کے علماء کام انجام دیں۔ یہ علماء قرآن وحدیث اور سیرت نبوی کو سامنے رکھ کر اسی کی روشنی میں لوگوں کی تذکیر اور اصلاح کا کام کریں، چنانچہ قرآن مجید میں صاف صاف اس کا اظہار کردیا گیا کہ "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً (سورۃ المائدۃ:۳) (آج تمہارے لیے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا، اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین (بننے کے لیے) پسند کرلیا) اور "لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ أسوۃ حسنۃ لمن کان یرجو اللّٰہ والیوم الآخر وذکر اللّٰہ کثیراً" (سورۃ الاحزاب:۲۱) (تم لوگوں کے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک

www.abulhasanalinadwi.org

عمدہ کامل اور جامع نمونہ موجود ہے) اور اس کی کامل طریقہ سے پیروی کرنا ہے، اپنی زندگیوں میں بھی اور دوسروں تک پیغام حق پہونچانے کی شکل میں بھی۔ فرمایا "کنتم خیرا امة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنكر و تؤمنون با للّٰه" (سورۃ آل عمران:۱۰۹) تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کے لیے ظاہر کی گئی ہے، تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو)۔ اس کے بعد اگر کوئی شخص نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کا دعویٰ سراسر جھوٹا دعویٰ ہوگا، وہ اپنی ذاتی و دنیاوی شہرت و عزت کی خاطر اور خود غرض مندانہ دنیاوی مقصد سے یہ دعویٰ کرتا ہوگا تاکہ اس طریقہ سے وہ کچھ ناسمجھ لوگوں کا پیشوا بن جائے اور مزے اڑائے۔

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نبی سیرت و اخلاق و کردار میں اعلیٰ انسانی سطح پر ہوتے تھے، شہرت طلبی اور دنیاوی غرض ان میں ذرہ بھر نہیں ہوتی تھی، اسی کے ساتھ ساتھ لوگوں کی خیر خواہی اور ان کی ہدایت کی فکر انتہائی درجہ کی ہوتی تھی، اور اس کے کام میں ان کو سخت تکلیفیں جھیلنی پڑتی تھیں اور پُر مشقت اور فقر کی زندگی گزارنی پڑتی تھی، جبکہ نبی ہونے کا

www.abulhasanalinadwi.org

خود سے دعویٰ کرنے والے دنیا کے خوب فوائد اور مزے حاصل کرتے ہیں، اور اہل حق کے دشمنوں کا خفیہ طریقہ سے ساتھ بھی دیتے ہیں، جیسا کہ قادیانیوں کے پیشوا اور نبوت کے جھوٹے دعویدار مرزا صاحب نے انگریز حاکموں کی تعریف کی اور ان کی حکومت کو اللہ کی نعمت بتایا، اور دشمنان اسلام سے جہاد کرنے کو غلط بتایا، اور خود ان کی زندگی کا یہ حال تھا کہ انہوں نے کبھی روزے نہیں رکھے، اور مرض وغیرہ کا بہانہ کر دیا کرتے تھے، اور حج وعمرہ بھی نہیں کیا، بلکہ اپنے وطن قادیان کو مدینہ کی طرح قرار دیا اور مختلف زبانوں میں اپنے اوپر وحی آنے کا دعویٰ کیا۔ ان کے دعووں سے امت میں افتراق پیدا ہوا اور کچھ لوگ دھوکے میں بھی آگئے، دھوکہ دینے کا یہ سلسلہ اب بھی چل رہا ہے، اور جگہ جگہ پیسوں کا لالچ دے کر سیدھے سادے ناواقف لوگوں کو اپنا بنایا جا رہا ہے، جس دیہات یا پس ماندہ علاقوں کے مسلمان دین سے بالکل ناواقف ہیں اور ان کو حق و باطل کا فرق بتانے کے لیے کوئی آدمی موجود نہیں، وہاں پیسے دے کر وہ اپنے کو مسلمان بتاتے ہیں، اس طرح بہکانے کا عمل جاری ہے، اور اس میں زیادہ سے زیادہ پیسے خرچ کیے جا رہے ہیں، یہ پیسے کہاں سے آتے ہیں، یہ بات خود بھی دشمنان اسلام

www.abulhasanalinadwi.org

سے ان کے ربط و تعلق کا پتہ دیتی ہے۔

ضرورت ہے کہ اہل حق توجہ کریں، اور صحیح اسلام سے برگشتہ کرنے کا جو قادیانیت کی طرف سے سلسلہ چل رہا ہے اس کو روکیں، ایک اسی مقصد کے جلسہ میں جو مولانا عبدالعلیم فاروقی ناظم دارالمبلغین لکھنؤ کی صدارت میں مدرسہ دارالمبلغین کے انتظام میں منعقد ہوا تھا، اور مجھ سے کچھ کہنے کی فرمائش کی گئی، وہاں میں نے جو تقریر کی اس کو دوستوں نے شائع کردیا اور اس موقع پر محترم و مکرم جناب مولانا مفتی محفوظ الرحمٰن صاحب عثمانی مدیر معارف قاسم سپول بہار اس کو شائع کرنے کا اہتمام کررہے ہیں، تاکہ رسالہ کی صورت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک وہ پہونچ سکے اور اس کا افادہ عام ہو۔ وہ مسئلہ تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں جو کوشش کررہے ہیں وہ بڑی لائق ستائش اور قابل قدر ہے، اور ہمارا بھی اس اہم کام میں حصہ ہوجائے، اس سعادت کے حصول کے لیے یہ سطریں قلمبند کردیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

محمد رابع حسنی ندوی

دائرہ حضرت شاہ علم اللہؒ
تکیہ کلاں، رائے بریلی (یوپی)

۱۴۲۹/۱۰/۳۰ھ
۲۰۰۸/۱۰/۳۱ء

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں

یہ تقریر حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم نے
تحفظ ختم نبوت کانفرنس بمقام موہن لال گنج (لکھنؤ) کا
افتتاح کرتے وقت فرمائی جو ٹیپ سے نقل کرنے کے بعد
ہدیہ ناظرین کی جارہی ہے۔

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان ودعا بدعوتھم الی یوم الدین!

امابعد! بزرگو اور دوستو! یہ میرے لئے مسرت اور سعادت کی بات ہے کہ میں اس اہم موضوع کے جلسہ میں اور کانفرنس میں شریک ہوں۔

حقیقت میں مسلمانوں کو اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت ومحبت کا جو تعلق ہے اس کی بنا پر اس بات کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا کہ آپ کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم رسالت کے سلسلہ

www.abulhasanalinadwi.org

میں کوئی گستاخی ہو یا اس سے کوئی بغاوت کرے اور اس کو مسلمان برداشت کرلیں، یہ ان کے ایمان کے بھی خلاف ہے اور ان کی اس محبت کے بھی خلاف ہے جو ان کو اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے، اور یہ امت اس سلسلہ میں مشہور ہے اور اس میں اس کو مثالی حیثیت حاصل ہے۔ اس کو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی محبت ہے شاید ہی کسی امت کو اپنے نبی سے ہوئی ہوگی۔ اور یہ محبت حقیقت میں اس امت کے امت محمد یہ اور امت اسلام ہونے کی ایک ضمانت ہے اور اپنے نبی سے گہرے تعلق اور اس طرح اپنے دین سے وابستگی کا بڑا ذریعہ ہے، اس امت کے افراد دنیا کے مختلف حصوں میں رہتے ہیں، گاؤں گاؤں میں رہتے ہیں اور بستیوں میں رہتے ہیں، ایسی جگہوں میں بھی رہتے ہیں جہاں وہ بہت چھوٹی اقلیت ہیں اور جہاں ان کے لئے دین سے واقفیت کے ذرائع حاصل نہیں ہیں اور وہ دین کے فرائض اور شریعت سے بالکل ناواقف ہیں لیکن ان کو مسلمان باقی رکھنے کا بہت بڑا ذریعہ ان کا وہ تعلق ہے جو ان کو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ ان کے اس تعلق نے اس امت کی بڑی حفاظت کی ہے، اس کی وجہ سے امت اپنے کو مسلمان جاننے اور ماننے پر قائم رہی ہے۔ یہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے اثر سے بھی ہے جس کی وجہ سے قیامت تک آپ ہی

ان کے نبی رہیں گے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ اس امت کے افراد ہر چیز برداشت کر سکتے ہیں لیکن اس بات کو نہیں برداشت کر سکتے ہیں کہ ان کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کی نبوت کے سلسلہ میں کوئی گستاخی کی بات کہی جائے یا ان کے اوپر شبہ کیا جائے یا ان کے متعلق ایسی بات کہی جائے جو مناسب ہو۔ مسلمانوں کا یہ جذبہ ان کے لئے بہت بڑی دولت ہے اور بہت بڑا ذریعہ ہے جو اس امت کی بقاء کا ضامن ہے اور اس امت کی حفاظت کررہا ہے اور اس سے یہ امت محفوظ ہے لیکن آپ جانتے ہیں کہ شیطان بہت ہی عزم کے ساتھ، بہت ہی دانائی کے ساتھ اپنے گمراہ کن کام کے لیے فکر مند رہتا ہے، وہ کسی کو بہکانا چاہتا ہے تو سیدھے سیدھے وہ بات نہیں کہتا جو بہکانے کی ہے، مثلاً کسی نمازی سے سیدھے یہ نہیں کہے گا کہ تم نماز چھوڑ دو اور کسی سے یہ نہیں کہے گا کہ تم زنا کا ارتکاب کرو یا کسی حرام کام پر جسے لوگ حرام سمجھتے ہیں اس کا ارتکاب کرو، وہ اس راستے سے آتا ہے کہ جس راستہ سے آدمی دھوکے میں آجائے۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ اس امت کو بار بار اس بات سے سابقہ پڑا ہے کہ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کو چیلنج کیا ہے اور بہت ہی خاموشی سے اور بہت ہی حکمت (چالاکی وچابکدستی) ودانائی سے بہکانے کی کوشش کی ہے، لیکن اس کا یہ حربہ چلا نہیں اور جلد آشکارا ہو گیا کہ یہ حرکت

بڑا فتنہ ہے اور لوگ فتنہ کو دیکھ کر سنبھل گئے، اور دھوکے میں نہیں آئے۔ اگر تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو اس بات کی آپ کو بار بار مثالیں ملیں گی، جو مثالیں ہم تاریخ میں پڑھتے ہیں وہ مثالیں بڑی بھونڈی معلوم ہوتی ہیں لیکن اپنے وقت میں وہ مثالیں خطرناک تھیں۔ اس لئے کہ ایسے طریقوں اور ایسی حکمت سے یہ بات کہی گئی تھی کہ جن سے لوگ دھوکے میں آگئے تھے۔ چنانچہ اس موقع پر بھی، اس عہد میں بھی غلام احمد قادیانی قادیان کا رہنے والا تھا اور بہت پڑھا لکھا آدمی تھا، اس نے آہستہ آہستہ طریقہ یہ اختیار کیا کہ پہلے تو اسلام کی اشاعت اور دعوت کا کام شروع کیا اور ایسا ظاہر ہوا کہ یہ ایک داعی آدمی ہے، یہ اسلام کو پھیلانا چاہتا ہے اور اسلام کی دعوت دیتا ہے۔ پھر اس نے جب یہ دیکھا کہ اس کا اثر کچھ پھیل گیا ہے، اور کچھ گنتی کے لوگ اس کو ایک اچھا انسان اور اسلام کی دعوت کا آدمی اور پڑھا لکھا انسان سمجھنے لگے اور بعض لوگ اس سے دھوکے میں آکر اس سے متعلق ہونے لگے تب اس نے آہستہ آہستہ اپنا قدم آگے بڑھایا اور پہلے اپنے کو مجدد کہا، پھر نبیوں میں سب سے بڑا نبی کہا، اور آخر میں اس حد تک پہنچ گیا جس حد تک کوئی تصور نہیں کرسکتا، لیکن اس طریقہ سے اور اس حکمت سے اس نے یہ کام کیا کہ بہت سے لوگ دھوکے میں آگئے اور اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہوئی کہ اس فرقہ کے ماننے والوں نے

www.abulhasanalinadwi.org

یہ وطیرہ اختیار کیا کہ اس کے لوگ موقع محل دیکھ کر بات کو بدل دیتے ہیں، مثلاً اگر کوئی ایسا موقع ہے جہاں کوئی خطرہ ہے کہ ان کی بات کو رد کر دیا جائے گا تو صاف انکار کر دیتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم ان کو نبی نہیں مانتے ہم ان کو ایک مصلح مانتے ہیں، مجدد مانتے ہیں یا اور کوئی بات کہہ دی، اس طریقہ سے وہ دھوکہ دے کر آدمی کو اپنے سے متعلق کر لیتے ہیں اور اس کو اپنے ساتھ رکھ کر اس کے ذہن کو بار بار دھوتے رہتے ہیں اور اس کو اپنا بنا لیتے ہیں۔ اس طریقہ سے دھوکہ دے کر انہوں سارا کام کیا ہے۔ حقیقت میں لوگوں کو اگر شریعت کی ساری باتیں معلوم ہوں اور ضرورت کے مطابق جو تفصیلات ہیں اس سے واقف ہوں تو کبھی ان کے دھوکہ میں نہیں آسکتے، لیکن جو لوگ ناواقف ہوتے ہیں یا جو لوگ جاہل ہیں اسلام کے سلسلہ میں ان کو کوئی بات نہیں معلوم سوائے اس کے کہ اللہ و رسول اور کچھ ضروری باتیں بہت ہی عام باتیں معلوم ہوتی ہیں ان کو ایسے لوگ دھوکہ دے سکتے ہیں اور اپنی طرف بلا سکتے ہیں۔

اس فتنے کی حقیقت:

جہاں تک اس فتنہ کا جائزہ لیا گیا ہے تو یہ بات بالکل عیاں ہو چکی ہے کہ اس فتنہ کو حقیقت میں انگریزوں نے کھڑا کیا تھا اور

www.abulhasanalinadwi.org

انگریز یہ چاہتے تھے کہ مسلمانوں کی طاقت ٹوٹ جائے اور مسلمان جن کو ان سے واسطہ پڑ رہا تھا اور آزادی کی جنگ لڑی جا رہی تھی جس میں مسلمان باقاعدہ شریک تھے اور انگریزوں کے خلاف انہوں نے باقاعدہ محاذ بنایا تھا۔ انگریز یہ چاہتے تھے کہ ان مسلمانوں کی طاقت ٹوٹ جائے، انہوں نے اس کے لئے ظلم بھی بہت کئے لیکن یہ ظلم وزیادتی سے نہیں ٹوٹ سکتی اور بالآخر انہوں نے یہ کہا کہ اگر ٹوٹ سکتی ہے تو ایسے کہ ان میں تفرقہ پیدا کردیا جائے اور ان کے عقیدہ کو بگاڑ دیا جائے۔ انہوں نے اس کا جائزہ لیا اور ان کو ایک شخص ایسا مل گیا جو اس کام کو انجام دے سکتا ہے اور اس کی بڑی دلیل یہ ہے کہ اس شخص (مرزا غلام احمد) نے یہ فتویٰ دیا کہ اس زمانہ میں جہاد نہیں ہوسکتا اور انگریزوں کی حکومت اللہ تعالیٰ کا سایہ ہے، انسانوں پر اور یہ ایک نعمت ہے، باقاعدہ اس بات کا اعلان کیا کہ انگریزوں کی حکومت یہاں کی رعایا کے لئے ایک نعمت ہے اور اس کو باقی رہنا چاہئے اور اس کی وفاداری کرنی چاہیے۔ اسی طرح اس نے وہ باتیں جو انگریزوں کے خلاف عام ہو رہی تھیں ان کو بھی ناجائز قرار دیا، تو ان باتوں سے اسی وقت اندازہ ہو گیا تھا کہ ان کو حقیقت میں انگریزوں نے کھڑا کیا ہے اور وہ یہاں پر جو آزادی کی جدوجہد

www.abulhasanalinadwi.org

ہورہی ہے اس کو توڑنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کے عقیدہ کو خراب کرنا چاہتے ہیں ، اگر مسلمانوں کا عقیدہ ٹوٹ جاتا ہے یا خراب ہوجاتا ہے تو پھر ان کی طاقت کو توڑا جاسکتا ہے۔ یہ کام برابر ہوتا رہا جب تک انگریز رہے ،اس کی سرپرستی کرتے رہے اور اس سرپرستی کو آپ اس طرح جان سکتے ہیں کہ جہاں جہاں انگلستان میں اور مغربی ممالک میں انگریزوں کا اور ان لوگوں کا اثر ہے وہاں آپ دیکھیں گے کہ ان کے بڑے بڑے مراکز قائم ہیں جہاں سے بڑے پیمانہ پر اور اعلیٰ طریقہ پر کام ہورہا ہے کہ جو معمولی ذرائع کے ذریعہ نہیں ہوسکتا، آپ دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے جو دعوتی اور ملی کام ہیں وہ کس دشواری سے ہوتے ہیں، لیکن آپ ان کے مراکز کو دیکھئے ان کے دفاتر کو دیکھئے تو اس اعلیٰ پیمانہ پر کام ہورہا ہے جو حکومتیں کرسکتی ہیں، یہ صاف دلیل ہے کہ باقاعدہ ان کی سرپرستی اور ان کی مدد بڑی طاقتیں کررہی ہیں اور وہ طاقتیں کررہی ہیں جو اس وقت اسلام کو نیچا دکھانا چاہتی ہیں اور اسلام کو ختم کرنا چاہتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت دنیا کی ساری بڑی طاقتیں مسلمانوں کی اسلامی طاقت کو، مسلمانوں کی ایمانی طاقت کو توڑنا چاہتی ہیں، جگہ جگہ اس کی کوشش ہورہی ہے کہ مسلمان اپنے عقیدہ سے اور اپنے دین سے ہٹ

www.abulhasanalinadwi.org

جائیں اور اسلام کی جو روحانیت ہے اور اس کی جو روحانی طاقت ہے وہ ٹوٹ جائے اور کمزور ہو جائے، اس کی کوشش ساری بڑی طاقتیں کر رہی ہیں، اس کے لئے بہترین ذریعہ قادیانی تحریک اور قادیانی فرقہ ہے کہ جو اسلام کی جڑوں کو اس طرح کھوکھلہ کرنا چاہتا ہے جیسے دیمک کسی لکڑی کی جڑوں کو کھا جائے، اس لئے کہ اسلام کا انحصار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ہے، جو شریعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں اور جو احکام آپ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں اسی پر اسلام کا دارومدار ہے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت مشکوک ہو جاتی ہے یا سوخت ہو جاتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا وقت ختم ہو جاتا ہے تو اسلام ختم ہو گیا، اسلام باقی نہیں رہا اور جب صاف صاف قرآن مجید میں یہ اعلان ہو چکا "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا" صاف صاف کہہ دیا گیا دین مکمل ہو چکا، دین کے مکمل ہو جانے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں کسی اضافہ یا زیادتی کی ضرورت نہیں ہے، قیامت تک یہ دین اسی طرح قائم رہے گا اور جب دین مکمل ہو گیا اور دین میں اب نہ کسی کمی یا اضافہ کی ضرورت ہے تو نبی کے آنے کی ضرورت خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم

www.abulhasanalinadwi.org

کر دیا اور آپؐ نے اس بات کا صاف صاف اعلان کیا کہ (لا نبی بعدی) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا " واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا" حضرت آدم علیہ السلام کے بعد سے جو انبیاء برابر آرہے تھے، ہزاروں کی تعداد میں اور لاکھوں کی تعداد میں جو انبیاء آئے ہر جگہ آئے، ہر بستی میں آئے، ہر قوم میں آئے، اس کا مطلب یہ تھا کہ برابر یہ دین حالات کے لحاظ سے، قوموں کے لحاظ سے اور وقت کے تقاضوں کے لحاظ سے اس میں کمی یا اضافہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا جارہا تھا اور انبیاء علیہم السلام کمی یا اضافہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہنچا رہے تھے، وہ کمی واضافہ آکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگیا ہے، اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو دائمی نبوت قرار دیا گیا جو قیامت تک رہنے والی ہے اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں، یہ دین کی سب سے بڑی حفاظت ہے، اس نکتہ کو بڑے بڑے حکماء وعقلاء نے سمجھا ہے کہ اگر نبوت کا یہ سلسلہ باقی رہتا جیسے پہلے تھا اور اگر اس کی گنجائش ہوتی کہ نبی بار بار آتے رہیں تو دین پھر باقی نہیں رہ سکتا تھا اور دین مکمل بھی نہ ہوتا، اس کا صاف مطلب یہ ہوتا کہ دین ناقص ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صاف

www.abulhasanalinadwi.org

اعلان فرمادیا ہے کہ دین مکمل ہو گیا اور دین کے مکمل ہونے کے بعد کوئی ایسا معاملہ نہیں ہوسکتا کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ دین میں کسی اضافہ یا کمی کی ضرورت ہے اور غلام احمد قادیانی نے صرف نبوت ہی کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ اس نے ایسی ایسی باتوں کا دعویٰ کیا کہ اگر آپ غور کریں تو مسخرہ پن معلوم ہوتا ہے۔

کیا وحی کوئی مذاق ہے؟:

اس نے دعویٰ کیا کہ اس پر وحی آتی ہے اور وحی صرف عربی زبان میں نہیں، عربی زبان میں ان پر وحی آئی، ہندی زبان میں وحی آئی، انگریزی زبان میں وحی آئی اور ایک وحی تو ان پر شارٹ ہینڈ میں آئی۔ سوچئے تو کیا وحی کوئی مذاق ہے۔ اللہ تعالیٰ وحی بھیج رہا ہے کبھی انگریزی میں بھیج رہا ہے، کبھی ہندی میں بھیج رہا ہے اور ایک ہی آدمی کے پاس اور آخری بات یہ کہ شارٹ ہینڈ میں وحی آئی، یہ مسخرہ پن نہیں تو اور کیا۔

آپ اس کی تاریخ پڑھئے:

آپ اس کی تاریخ پڑھئے اور حالات جانئے تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ یہ کوئی متوازن ذہن کے آدمی کے حالات ہیں، کسی

www.abulhasanalinadwi.org

مخلص آدمی کے حالات ہیں یا کسی گمراہ آدمی کے حالات ہیں؟۔

ختم نبوت اسلام کی چہار دیواری ہے:

ان حالات سے دلچسپی نہیں جو غیر متوازن ہوں یا بچوں کی باتوں جیسے حالات ہوں۔ ہم سے انہیں کیا لینا دینا لیکن ہمیں یہ کہنا ہے کہ ختم نبوت اسلام کا احاطہ، اسلام کی چہار دیواری بن چکی ہے، جب یہ اعلان ہوا" الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا " تو اسلام کے گرد چہار دیواری پوری بن گئی، اب اگر کوئی اس بات کی اس کو اجازت دے، کسی کا مکان ہو، کسی کا احاطہ ہو، اس احاطہ کو دوسرا آدمی آکر توڑے اور اس میں گھسنے کی کوشش کرے تو کون اس بات کی اجازت دے گا، اسلام کا احاطہ پورا بن چکا ہے، چہار دیواری بنی ہوئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ چہار دیواری بنا کر گئے ہیں، اب اس چہار دیواری کی حفاظت کرنا بعد کے لوگوں کا فریضہ ہے، یہ ہم سب کا فریضہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اپنے امتیوں پر یہ ذمہ داری سونپ کر گئے ہیں کہ اسلام کی یہ جو چہار دیواری بنی ہوئی ہے اس کو قائم رکھنا ہے، اس چہار دیواری کے اندر کوئی غلط آدمی نہیں گھس سکتا اور اس میں اپنے مکان کو جوڑ نہیں سکتا، یہ

www.abulhasanalinadwi.org

ذمہ داری ہم لوگوں کی ہے، سارے علماء کی ہے، سارے امتیوں کی ہے کہ اس بات پر نگاہ رکھیں کہ اسلام کی اس چہار دیواری میں اس احاطہ کے اندر کوئی غلط آدمی داخل نہیں ہوسکتا، کوئی ایسا آدمی داخل نہیں ہوسکتا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ آپ کی ختم نبوت پر ایمان نہ رکھتا ہو، آپ کے قیامت تک نبی ہونے پر ایمان نہ رکھتا ہو، آپ کی لائی ہوئی شریعت کو آخری شریعت نہ سمجھتا ہو اور اس شریعت کو آخری شریعت نہ سمجھتا ہو، جب تک یہ بات نہیں ہوگی ہم اسلام کی حفاظت نہیں کرسکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ أبی وأمی) نے یہ ذمہ داری اپنے امتیوں پر ڈالی ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے یہ طے فرمایا کہ وہ جب اس دنیا سے تشریف لے جائیں گے تو ان کے امتی دین کی حفاظت کریں گے، جو دین اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور مکمل کیا ہے، دین کے مکمل ہوجانے کے بعد اب اس میں کسی اضافہ یا کمی یا تغیر کی کیا ضرورت رہ جاتی ہے۔ لیکن اس کی حفاظت کون کرے گا، اس کی دیکھ بھال کون کرے گا، اس امت کے سارے افراد کریں گے اور علماء کریں گے اور بزرگ کریں گے اور جس میں ایمان ہے وہ کرے گا، یہ ذمہ داری ہے، اس لئے ہم سب کو بہت باخبر رہنا چاہئے اور نظر رکھنا چاہئے کہ اسلام کی اس چہار دیواری میں کوئی نقب تو نہیں لگا رہا ہے، کوئی غلط

www.abulhasanalinadwi.org

آدمی تو داخل نہیں ہورہا ہے، کوئی اسلام دشمن آدمی تو داخل نہیں ہورہا ہے، کوئی حضور ﷺ کا دشمن تو داخل نہیں ہورہا ہے، کوئی آپ ﷺ کی نبوت کو چیلنج کرنے والا تو داخل نہیں ہورہا ہے، اور اگر کوئی داخل ہورہا ہے تو اس کو ڈھکیل کر نکالنا ہے۔

بغاوت کی سزا قتل ہے

اور دیکھئے کہ دنیا کا قاعدہ ہے کہ جہاں کا کوئی دستور ہوتا ہے، کوئی قانون ہوتا ہے، کسی ملک کا بھی دستور ہو، اس پورے دستور کو ماننے سے اگر کوئی انکار کرتا ہے تو وہ باغی کہلاتا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ دنیا میں بغاوت کی سزا کیا ہے؟ قتل ہے، آپ کہیں دیکھ لیجئے کوئی دستور کے خلاف بغاوت کرکے دیکھے، حکومت کیا معاملہ کرے گی؟، دستور کے خلاف بغاوت کو کوئی برداشت نہیں کرتا، اسلام کے دستور کے خلاف کوئی بغاوت کرے تو کیسے برداشت کیا جاسکتا ہے، اس لئے ختم نبوت کی چہار دیواری کو توڑ کر کوئی دوست نما دشمن کیسے داخل ہوسکتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کو جو اس دین کے آخری نبی ہیں اور اس دین کے مکمل ہونے کا اعلان کرنے والے ہیں ان کے اس اعلان کی حرمت کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔

www.abulhasanalinadwi.org

تو بھائیو! یہ کوششیں جو تحفظ ختم نبوت کی کی جارہی ہیں یہ ہم سب کا فریضہ ہے، اس میں جتنی بھی ہم شرکت کر سکتے ہوں اور جو بھی تعاون کر سکتے ہوں اور جو حصہ لے سکتے ہوں ہم وہ حصہ لیں، اس لئے کہ اسی سے ہم اس بات کو ثابت کریں گے کہ ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے۔ اور ان سے تعلق ہے اور ہم ان کے وفادار ہیں، جب تک مسلمان اپنے حضرت محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وفادار نہیں ہے اور ان کا تابعدار نہیں ہے اور ان کے لائے ہوئے دین کی حفاظت کا ذمہ دار نہیں ہے اس کا ایمان تو اسی وقت مکمل ہوگا کہ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پوری طرح تابعدار ہوں اور ان کی لائی ہوئی شریعت کی حفاظت کرنے والے ہوں اور اس پر خود بھی قائم رہنے والے ہوں اور دوسروں کو قائم رکھنے کی کوشش کرنے والے ہوں اور اس پر حملہ کرنے والے اور اس کو بگاڑنے کی کوشش کرنیوالے اور اس کو نقصان پہنچانے والوں سے ہم مقابلہ کریں، ہمیں اس کا مقابلہ کرنا ہے اور اس دین کی حرمت کو بچانا ہے اور اس دین کی حرمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کے ساتھ جڑی ہوئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

دین کی حفاظت ختم نبوت کی حفاظت سے جڑی آئی ہے:

اگر حضور ﷺ کی ختم نبوت کو چیلنج کیا گیا یا ختم نبوت کے ساتھ کوئی کھلواڑ کیا گیا تو یہ دین محفوظ نہیں رہے گا، یہ دین بدل جائیگا اور پھر اس سلسلہ میں ہم سب مسلمانوں کا مواخذہ ہوگا، ہم سب اس بات کے ذمہ ہیں اور ہم سب پر یہ ذمہ داری آتی ہے کہ اس دین کی حفاظت کریں اور اس دین کی حفاظت اس کی شریعت کی حفاظت کے ساتھ ہوگی اور ختم نبوت کی حفاظت کے ساتھ ہوگی۔ اور اس دین کو اس طرح قائم رہنے کے ساتھ ہوگی جس طرح کہ حضور ﷺ چھوڑ کر گئے، یہ ذمہ داری ہم سب کی ہے جو بھی اس کی فکر کرے گا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کا بڑا درجہ ہوگا اور وہ قیامت میں سرخرو ہوگا اور اس کے نبی ﷺ کے سامنے سرخرو ہو کر آئے گا اور اگر ہم کوتاہی کریں گے تو ہم اپنے نبی ﷺ کو کیا منھ دکھائیں گے۔

اس پر نیند حرام ہو جانی چاہئے:

آپ سوچئے تو کہ ہم جس پر فدا ہیں، جن پر ہم جان قربان کرنے کے لئے تیار ہیں اور اپنی عزت اور اپنے خاندان کی عزت قربان

www.abulhasanalinadwi.org

کر سکتے ہیں اور قربان کرنے کے لئے تیار ہیں ان کے سامنے ہم کس منہ سے جائیں گے کہ ان کی ختم نبوت کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہو اور ہم بیٹھے عیش کر رہے ہوں اور ہم تفریح کر رہے ہوں اور ہم پر کوئی اثر نہ پڑے، اس پر آدمی کی نیند حرام ہو جانی چاہئے، آدمی اپنے آرام کو چھوڑ دے اور اس میں لگ جائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت سے ہم کھلواڑ کرنے نہیں دیں گے، آپ کی حرمت کی ہم پوری حفاظت کریں گے، ہم جو کچھ کر سکتے ہیں وہ ہم کریں گے، لیکن ہم کسی حالت میں اس مکمل اسلام کو ٹوٹنے نہیں دیں گے، ہم ختم نبوت کی حرمت کو نقصان پہنچانے نہیں دیں گے۔

ہم مبارکباد دیتے ہیں دارالمبلغین کو اور ان سارے اداروں کو اور ان سارے لوگوں کو جو ان کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں جنہوں نے اس جلسہ کو منعقد کیا اور جو اس جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں کہ ختم نبوت کی حفاظت ہو اور اس دین کی حفاظت ہو۔ ختم نبوت کی حفاظت جیسا کہ میں نے عرض کیا اس دین کی حفاظت ہے، اسلام کی حفاظت ہے۔ اگر ختم نبوت مشکوک ہو جاتی ہے تو یہ سارا دین مشکوک ہو جاتا ہے اور اس کی ساری شریعت مشکوک ہو جاتی ہے، اس لئے ہم سب کو اس بات کا عہد کرنا چاہئے کہ یہ جو ختم نبوت کے خلاف سازش ہوئی ہے یا

www.abulhasanalinadwi.org

اس کو نقصان پہنچانے کی جو کوشش ہو رہی ہے اس کوشش کو کامیاب ہونے نہیں دیں گے، اس کے لیے ہم پورا مقابلہ کریں گے اور اس کے لیے سارے ذرائع سے ہم اس کوشش کو ناکام کریں گے اور جیسا کہ ہمارے مولانا عبدالعلیم صاحب نے فرمایا کہ خاموشی کے ساتھ یہاں کام ہو رہا تھا اور یہاں وہ اثر پھیلایا جا رہا تھا اور بہت سے لوگوں کو بہکایا جا چکا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈالا اور انہوں نے دوسرے لوگوں کے تعاون سے محنت کی، اور الحمد للہ اس کا بڑا فائدہ ہوا اور امید ہے کہ اس کانفرنس سے بھی انشاء اللہ بڑا فائدہ ہوگا، لیکن یہاں سے آپ یہ عہد کر کے جائیں کہ آپ اس دین کی حفاظت اور ختم نبوت کی حفاظت جو درحقیقت دین کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ آپ نظر رکھیں گے کہ اس میں کوئی شخص غلط طریقہ سے دخل نہ دے اور نقصان نہ پہنچائے، اگر ہم اس بات کا عہد کریں گے اور اس پر عمل کریں گے تو ہم وہ فرض انجام دیں گے جو ہم پر عائد ہوتا ہے اور اگر ہم نے اس سلسلہ میں کوئی خدمت انجام دی تو ہم قیامت میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سرخرو ہو کر آئیں گے اور ہمیں شرمندہ نہیں ہونا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام کے خلاف جو فتنے اٹھ رہے ہیں ان کو سمجھنے اور ان کا مقابلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

www.abulhasanalinadwi.org